
سنہ ۱۳۰۹
لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب
الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان میمنت اقتران د
اوراق سعادت توامان این کارنامہ نادرہ وقایع غریبہ یعنی
نوادر عجیبہ
موسوم بہ
سوانح احمدی
مولفہ جناب منشی محمد جعفر صاحب تھانیسری بعد نظر ثانی و تصحیح تمام
جناب مولوی امجد علی صاحب دہلوی سلمہ اللہ القوی
در مطبع فاروقی دہلی باہتمام
محمد معظم طبع شد
قیمت فی جلد
جلد ۱۰۰۰
۱۰۱

گھوڑے پر سوار ہوکر کہین کو تشریف لیجاتے تھے بہت سے مرید اور خادم بھی ہمراہ رکاب تھے اُسوقت
آپکا گذر ہندو گوالون کے محلے مین سے ہوا وہ گوالے آپنے مکانون سے نکلکر بہ ارادۂ زیارت حضرتؐ کے
باہر کھڑے ہوگئے اُن لوگونکا نصیب جو چمکا تو آپکی نظر ہدایت اثر اُن لوگون پر پڑگئی۔ اُسیوقت وہ سب
لوگ مع زن و فرزند مسلمان ہوکر آپکی بیعت سے مشرف ہوگئے اور دولت کونین پر فائض ہوئے ہین
در مسجد اقصیٰ تیری طاق ابرو + کلمہ پڑھتے ہین اُنہین دیکھ کے کافر اکثر +

نواب وزیرالدولہ مرحوم لکھتے ہین کہ **سید** صاحب بارہا فرمایا کرتے تھے کہ فیض ایمانی جو
خلقت کو مجھ سے پہنچا ہے روز بروز ترقی پر رہیگا اور انشاء اللہ تعالیٰ ہندوستان اور خراسان جرگ
شرک اور پلیدی بدعت سے میرے ہاتھ سے یکسر پاک و صاف ہوکر انوار اسلام سے منور اور دیانت
و امانت سے مالامال ہوکر رشک افزائے زمن بنجاوینگے +

سید محمد یعقوب آپکے بھانجے سے روایت ہے کہ بوقت روانگی مُلک خراسان آپ اپنی
ہمشیر یعنی والدۂ سید محمد یعقوب سے رخصت ہونے گئے تو آپنے اُنسے فرمایا کہ اے میری بہن مینے تمکو
خدا کے سپرد کیا اور یہ یاد رکھنا کہ جب تک ہند کا شرک اور ایران کا رفض اور چین کا کفر اور افغانستان
کا نفاق میرے ہاتھ سے محو ہوکر ہر مُردہ سنت زندہ نہولیگی اللہ رب العزت مجھکو نہین اُٹھائیگا اگر
قبل از ظہور اِن واقعات کے کوئی شخص میری موت کی خبر تمکو دے اور تصدیق خبر پر حلف بھی کرے
کہ **سید احمد** میرے روبرو مرگیا یا مارا گیا تو تم اُسکے قول پر ہرگز اعتبار نکرنا کیونکہ میرے ربنے مجھ سے
وعدہ واثق کیا ہے کہ ان چیزون کو میرے ہاتھ پر پورا کرکے مجھکو ماریگا +

آپکے سفرِ جہاد سے پہلے (غالبًا سفر حج مین) بارہا آپکو یہ الہام ربّانی ہوا تھا کہ ملک پنجاب آپکے ہاتھون
پر فتح ہوکر پشاور سے تا دریائے ستلج مثل مُلک ہندوستان کے رشک افزائے چمن ہوجائیگا۔ چنانچہ
اِن متواتر وعدہائے فتح سے آپکا ہر ایک مرید واقف تھا +

نواب وزیرالدولہ مرحوم یہ بھی روایت کرتے ہین کہ جب **سید** صاحب بہ ارادۂ جہاد ٹونک سے روانہ
ہوئے تو اُسوقت ایک شخص **عبدالحمید خان** نام رسالدار رامپوری جو تمام لشکر ٹونک مین بدمعاش
اور شریر برادر شیطان کرکے مشہور تھا سواری مین چلتے وقت **سید** صاحب سے دوچار ہوگیا اُسوقت جو
کچھ اُسکے بخت خفتہ بیدار ہوئے تو **سید** صاحب نے تبسمانہ اُسی حالت سواری مین ہاتھ پھیلا کر اُسکو اور
اُسکے ایک ہم مشرب رفیق کو فرمایا کہ اُٹھو خانصاحب بیعت کرلو۔ اُن دونوںنے اُسیوقت اپنے ہاتھ
پھیلا کر آپسے بیعت کرلی پس الفاظ بیعت کا ختم ہونا تھا کہ اِن دونو بدمعاشون کا حال اُسی گھڑی لگیا